السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض معلمات سالانہ کارکردگی میں طالبات کا حق مار لیتی اور اپنے شخصی میلان کے تحت نمبر وغیرہ دیتی ہیں۔ اس معاملہ میں شریعت کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استاذ کے لیے حرام ہے کہ کسی طالب علم پر ظلم کرے اور اسے اس کے استحقاق سے محروم رکھتے ہوئے مناسب نمبروں سے محروم رکھے، یا شخصی پسند کے تحت اسے وہ نمبر دے دے جس کا وہ حق دار نہیں ہے۔ بلکہ اس پر لازم ہے کہ عدل و انصاف سے کام لے اور ہر حق دار کو اس کا حق دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 835

محدث فتویٰ